www.ilmkidunya.com

4۔ شکست کی آواز

ولادت ۱۹۱۲ء

www.ilmkidunya.com

وفات ۱۹۴۹ء

میرا جی

www.ilmkidunya.com

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
کمزوری ، ناطاقتی	ضعیفی	خواہش ، ارمان	اُمنگ
مرضی	مشیّت	چاند کا ٹکڑا	ماہ پارہ

اشعار کی تشریح

شعر نمبر۔۱

امنگوں نے میرے دل کو عجب الجھن مے ڈالا ھے

سمجتا ھے کے جو بھی کام ھے وہ کرنے والا ھے

تشریح:

www.ilmkidunya.com

اس شعر مں شاعر کہتے کہ وہ یہ ولولار کھتے ہین کہ اس دنیا یں جو بھی کام ہے وہ کیا جاے۔ یعنی میرا دیل بہت کچھ کرنا چاھتا ہے مگر یں مجبور ہوں کیونکہ جو یں کرنا چاہتا ہوں اس کی یں تاقت نی ء رکھتا۔ میرے دل یں لاتعداد خواہشیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اور میرا دل مجھے کہتا ہے کہ جو بھی کام کرنے کا ہو اسے جلد از جلد انجام تک پہنچایا جاے۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔۲

یہ کہتا ہے نئے رستے دیکھاوٗں یں لوگوں کو

یہ کہتا ہے کہ لے اوں فلق سے ماہ پاروں کو

تشریح:

شاعر اپنے جزبات کا اظہار کرتے ہوےء کہتا ہے کہ اس کی یہ کواہش ہے کہ وہ بھولے بھٹکوں کو راستہ دیکھاےء اور آسمان سے تارے توڑ کر لاےء یعنی مشکل کام سر انجام دے۔

www.ilmkidunya.com

میرا دل مجھے کہتا ہے کہ میں شہسواروں اور مجاھدوں کو تگو تاز کیلیےء نے راستے دریافت کروں تاکہ ان کو آسانی ہو اور آسمان پر جا کر چاند کے ٹکروں کو زمین پر لے آے۔

<u>شعر نمبر۔۳</u>

یہ کہتا ہے کہ صحراوں کی دوری طے کریں پل میں

حقیقت میں، یہ احساس شعوری طے کروں پل میں

<u>تشریح:</u>

شاعر اس شعر میں اپنے دل کا حال بیان کرتے ہوے کہتا ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں بیابانوں کہ فاصلوں کو ایک لمحے میں طے کر لوں یعنی دنیاوی وسعتوں کو سمیٹ لوں۔

میرا دل مجھے کہتا ہے کہ صحراوں کی وسعت اور دوری کو سمیٹ کر ایک لحظے میں ان کو پار کروں اور اپنے شعور کے اس احساس کو ایک لمحے میں حقیقت بنا دوں۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔۴

جہانے نو کو دیکھ آؤں جو ہے قلب سمندر میں

بیان سنگ پاؤں منجمد ہے کوہ کے سر میں

www.ilmkidunya.com

تشریح:

شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں سمندر کی گہرایوں میں ایک نئی دنیا دیکھ آؤں اور پہاڑوں کی چوٹیوں کا حال معلوم کروں:

میرا دل مجھے کہتا ہے کہ میں ان جہانوں کی سیر کروں جو سمندر کہ نیچے ان کی تہوں میں موجود ہوں۔ اور پہاڑ کی چوٹیوں پر جو پتھر سالہا سال سے ٹھوس اور منجمد پڑے ہیں ان تک پہنچ کر ان کا حال بھی دریافت کروں۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔۵

یہ کہتا ہے کہ ساری کائنات ایک ذرہ بن جائے

جو ہے لا انتہا وقفہ وہ بس ایک لمحا بن جائے

<u>تشریح:</u>

شاعر کہتا ہے کہ میرا دل مجھ سے کہتا ہے کہ میں اس لامحدود دنیا کی تمام وسعتوں کو اپنے اندر سمیٹ لوں اور یہ پوری کائنات سمٹ کر ایک زرے کی شکل میں میرے زہن میں سما جائے۔

میرا دل کہتا ہے کہ ساری کائنات سمٹ کر ایک زرے میں سما جائے۔ اور یہ دوریاں ختم ہو جائیں اور وقت جو رواں دواں ہے اور جس کی کوئی انتہا نہیں ایک لمحا بن کر رک جائے۔

<u>شعر نمبر۔ 6</u>

مگر اونچے ارادے ہیں تو کیا، اونچے ارادوں کو

سمجھنے کا نہیں احساس حاصل سیدھے سادوں کو

www.ilmkidunya.com

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ اگرچہ میرے ارادے بہت بلند ہیں اور میں اس دنیا کو مسخر کرنا چاہتا ہوں مگر میرے ان او نچے عزائم سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ہمارے ارادے اگرچہ بہت او نچے ہیں لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں کیو نکہ ان ارادوں کو سمجھنے اور ان کو عملی جامہ پہنانے کا احساس بھولے بھالے لوگوں کو نہیں۔

شعر نمبر۔7

جہاں میں سیدھے سادے آدمی کثرت سے بستے ہیں

ہے محدود ان کی ہمت اور محدود ان کے رستے ہیں

تشریح:

شاعر اس شعر میں افسوس کا اظہار کر رہا ہے کہ اس دنیا کے مکینوں میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے کہ جن کے خیا لات محدود ہیں۔ اس دنیا میں سیدھے سادے، ناسمجھ اور بھولے بھالے آدمیوں کی تعداد بہت زیادہ

ہے جو بہت کم ہمت ہیں۔ اور جو صرف چند محدود راستوں کا ادراک کر سکتے ہیں اور اس سے آگے وہ دیکھنے کی ہمت نہیں رکھتے۔

شعر نمبر۔8

تمدن اور تہذیبوں نے پھندا ان پہ ڈالا ہے

وہ کہتے ہیں کہ ہونا ہے وہی جو ہونے والا ہے

تشریح:

اس شعر میں شاعر ان لوگوں پر طنز کرتا ہے جو اپنی تہذیب و تمدن میں ایسے مجبور اوقت گزارتے ہیں جیسے وہ اپنے رسم و رواج کے قیود سے آزاد ہی نہیں ہو سکتے۔

یہ بھولے بھالے شکست خوروں اور مایوس لوگ پرانے رسم و رواجکے پھندوں میں گرفتار ہیں اور ان کا خیال ہے کہ مقدر میں جو ہوگا وہ ہو کر رہے گا۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔9

بدل کر کیا کریں گے ہم طریقے آج قدرت کے

ہمارے دامنوں پر ہاتھ کل ہوں گے مشیت کے

تشریح:

شاعر اس شعر میں ان لوگوں پر افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ جو یہ کہتے ہیں کہ ہم قدرت کے طریقے بدل کر کیا فائدہ حاصل کریں گے۔یہ سیدھے سادھے نا سمجھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم قدرت کے کاموں میں کیوں دخل دیں اور اسے بدلنے کی کوشش کریں۔اگر ہم ایسا کرنے کی کوشش کریں بھی تو خدا کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے۔اگر سب کچھ خدا نے کرنا ہے تو ہم کیوں اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالیں۔

شعر نمبر۔10

انھیں تسکین ہے پہلی لکیروں کی فقیری میں

یہ کھوئے ہیں تمنا کی ضعیفی اورپیری میں

تشریح:

شاعراس شعر میں کہتا ہے کہ ایسے کم ہمت لوگ بغیر سوچے سمجھے دوسروں کی تقلید کرتے ہین۔یہاں لکیر کا فقیر ہونا محاورہ استعمال کیا ہے یعنی ناک کی سیدھ میں چلنا۔مرادیہ ہے کہ ایسے لوگ اپنی آرزوں اور اپنے ارادوں کی کمزوری اورناتوانی کے سبب خود اپنی منزل تلاش نہیں کرسکتیاوراپنے ضعیف ارادوں کی وجہ سے اندگی تقلید پر مجبور رہوتے ہیں جو بالآخر ان کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیتی ہے۔

یہ سیدھے سادھے لوگ تو لہو کے بیل کی طرح ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔اور پرانے زمانے کے رسم ورواج سے محبت کرتے ہیں۔ اور اپنی خواہشات کی کمزوری اور بے طاقتی میں کھوے ہوے ہیں اور ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔11

میں ان کو دیکھتا ہوں دل پہ ہوتا ہے اثر ان کا

میں اک مظلوم ہوں ماحول کے اس جذب ساکن کا

تشریح:

شاعر اپنی بات کو سمیٹتے ہوے اس شعر میں کہتا ہے کہ میرے ارادے اتنے بلند ہیں کہ آسمانوں کو چھونا چاہتا ہوں تو دوسرع طرف میں اپنے اردگرد کے کم ہمت لوگوں کو دیکھتا ہوں۔

جب میں ان شکست خوردہ لوگوں کو دیکھتا ہوں تو میرے دل پر بھی ان کا اثر چڑھتا جاتا ہے۔ اور میں بھی شکست تسلیم کر لیتا ہوں کیونکہ میں جس ماحول میں رہ رہا ہوں وہ متحرک نہیں ساکن ہے۔ اور اس ماحول میں ا یک مظلوم کی طرح زندگی گزار رہا ہوں۔ میں بھی ان لوگوں جیسا بے عمل بنتا جا رہا ہوں۔ اور ان کی کشش مجھے ا پنی طرف کھینچ رہی ہے۔

شعر نمبر۔12

www.ilmkidunya.com

مگر ہاں باوجود اس کے مرے دل میں جو الا ہے

امنگوں نے مری ہستی کو اک الجھن میں ڈالا ہے

تشریح:

شاعر کہتے ہیں کہ اگرچہ میں اپنے آپ کو دنیا کے اس محدود ماحول میں اپنے آپ کو مظلوم خیال کرتا ہوں مگر اس کے باوجود میرے دل میں جوش اور ولولہ لاوے کی طرح ابل رہا ہے۔ جس نے میری زندگی کو مصاب سے دو چار کر دیا ہے۔

مگر باوجود اس کے میرے اردگرد سیدھے سادھے اور بے عمل لوگ موجود ہیں۔ میرا دل ایک ہیجانی کیفیت سے گزر رہا ہے۔ اور اپنی خواہشوں کو پورا کرنے کے تدابیر سوچتا رہتا ہے۔ جس سے میرا وجود مشکل میں گرفتار ہے۔ اور اس مشکل سے نکلنے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے۔

(پابند نظمیں)

www.ilmkidunya.com